سوال

السلام علیکم !میرا سوال یہ ہے کہ میں مغرب کی نماز کی امامت کروا رہا تھا جس میں ،میں نے سورۃ آل عمران کی تلاوت کی ،تلاوت میں ایک مقام جو کہ اس طرح ہے ''اولئک ھم المفلحون ''کی جگہ میں نے ''اولئک ھم المھتدون '' پڑھ دیا۔ پوچھنا یہ ہے کہ آیا یہ نماز ہو گئی یا ن

جواب

نماز میں قراءت بھول جانے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں نماز مغرب کی امامت کروا رہا تھا۔ جس میں ،میں نے سورۃ آل عمران کی تلاوت کی ،تلاوت میں ایک مقام جو کہ اس طرح ہے ''اولئک ھم المفلحون ''کی جگہ میں نے ''اولئک ھم المھتدون '' پڑھ دیا۔ پوچھنا یہ ہے کہ آیا یہ نماز ہو گئی ہے یا نہیں۔ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ !الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد !نماز میں قراءت کی غلطی دو طرح کی ہوتی ہے۔ اگر تو آپ سورۃ الفاتحہ میں بھولے ہیں تو اس کی اصلاح ضروری ہے ،ورنہ آپ کی وہ رکعت نہیں ہوگی اور آپ کو وہ رکعت دوبارہ پڑھنا پڑے گی، کیونکہ سورۃ الفاتحہ ہر رکعت کا رکن ہے۔ اور اگر وہ غلطی سورۃ الفاتحہ کے علاوہ ہو تو اس سے نماز پر کوئی فرق نہیں پڑتا، کیونکہ فاتحہ کے علاوہ باقی قراءت مستحب ہے۔ لیکن اگر ممکن ہو تو اس کی فوری اصلاح کر لینی چاہیئے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث